دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Lar 8149 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ: 07-11-2018

تجارت کی نیت سے خریدے گئے مکان پر قبضے سے پہلے کی زکوۃ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں نے بیچنے کی نیت سے ایک مکان خریدا تھا، مگر قبضہ رہ جانے والی کچھ ادائیگی کے بعد ملنا قرار پایا۔ اس کے تقریباً دو ماہ بعد اکیس ذوالحجہ کو میرا نصاب کا سال پورا ہو گیا۔ پھر بائیس ذوالحجہ کو میں نے باقی پیمنٹ کر کے قبضہ لے لیا۔ اس مکان کی مجھ پر زکوۃ لازم ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کی گئی صورت میں آپ نے بیچنے کی نیت سے جو مکان خریدا، جب تک آپ کو اس کا قبضہ نہیں ملا تھا، اس کی زکوۃ آپ پر واجب نہیں ہوئی تھی، اگرچہ آپ کے نصاب کا سال پورا ہو گیا، لیکن جیسے ہی آپ کو اس مکان کا قبضہ مل گیا، تو قبضے سے پہلے کے دورانیے کی زکوۃ بھی آپ پر فرض ہو گئی۔

در مختار میں فرضیتِ زکوۃ کی نفی کے بیان میں فرمایا: "ولا فیما اشتراہ لتجارۃ قبل القبض" یعنی تجارت کی غرض سے خریدی گئی چیز میں قبضے سے پہلے زکاۃ فرض نہیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار، جلد 3، صفحہ 215، مطبوعہ کوئٹہ)

اس کے تحت رد المحتار میں فرمایا: "أما بعدہ فیزکیہ عما مضی، کما فھمہ فی البحر من عبارۃ المحیط" یعنی تاہم اس کے بعد پہلے کی زکاۃ بھی ادا کرے گا۔ جیسا کہ بحر الرائق میں علامہ ابن نجیم مصری محیط کی عبارت سے سمجھے۔

(رد المحتار، جلد 3، صفحہ 215، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں فرمایا: "جو مال تجارت کے لیے خریدا اور سال بھر تک اس پر قبضہ نہ کیا، تو قبضہ کے قبل مشتری پر زکاۃ واجب نہیں اور قبضہ کے بعد اس سال کی بھی زکاۃ واجب ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 878، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اللہ أعلم عزوجل ورسولہ أعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو رجا محمد نور المصطفی عطاری مدنی

28 صفر المظفر 1440ھ/07 نومبر 2018ء

الجواب صحیح

مفتی محمد ہاشم خان عطاری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔